www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com


وغیرہ......الخ) در صحیح مسلم میں ہے "الأیم أحق بنفسها من ولیها"

لفظ الأیم کی تشریح میں حافظ ابن حجر رقم طراز ہیں

"ظاهر هذا الحدیث أن الأیم هی الثیب التی فارقت زوجها بموت أوطلاق لمقا بلتها بالبکر وهذا هو الأصل فی الأیم"

اس حدیث کا ظاہر یہ ہے کہ اَیم بمعنی ثیب ہے وہ عورت جو اپنے خاوند سے موت یا طلاق کے ذریعے علیحدگی اختیار کر چکی ہو اس لئے یہ لفظ بِکر (کنواری) کے مقابلہ میں آیا ہے: لفظ الایم میں اصل یہی ہے۔"

لہٰذا مذکورہ صورت میں عورت اپنے بیٹے کو ولی بنا کر آگے نکاح کر سکتی ہے۔ ویسے بھی امام مالکؒ وغیرہ نے بیٹے کی ولایت کو فوقیت دی ہے۔ فرماتے ہیں "الِابنُ أولیٰ" (المغنی لابن قدامہ ۹/۳۵۵) "بیٹا ولایت کا زیادہ حقدار ہے"......اگرچہ یہ مسلک عام حالات میں قابل اعتناء نہیں کیونکہ اصلاً تولیت میں باپ کو فوقیت حاصل ہے۔ لیکن عورت کی حالت کے پیش نظر یہاں قابل اعتبار ہے۔

☆سوال: وتر آخری نماز ہونی چاہئے یا وتروں کے بعد نوافل اَدا کئے جاسکتے ہیں۔ چند اَحباب کہتے ہیں کہ وتر آخری نماز ہونی چاہئے اور جو دو رکعت ثابت ہیں وہ حضور ﷺ کا خاصہ ہے۔ تراویح اور وتر ادا کرنے کے بعد نوافل اَدا کر سکتے ہیں؟

جواب: وتر کے بعد دو رکعت پڑھنا سنت سے ثابت ہے، چنانچہ صحیح مسلم میں حدیث ہے "ثمّ یُوترثمّ یصلّی وهو جالس" (۱/۲۵۴) "پھر آپ وِتر پڑھتے پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے"...... شارحِ مسلم امام نوویؒ فرماتے ہیں: "قلت الصواب أن هاتین الرکعتین فعلهما بعد الوتر جالسا لبیان جواز الصلوة بعد الوتر" "میں کہتا ہوں کہ درست بات یہ ہے کہ یہ دو رکعتیں وتروں کے بعد جو آپ ﷺ نے بیٹھ کر پڑھی ہیں تو وتر کے بعد نماز پڑھنے کا جواز بیان کرنے کے لئے پڑھی ہیں"......اس سے معلوم ہوا کہ شارحین حدیث نے ان دو رکعتوں کو نبی ﷺ کا خاصہ نہیں سمجھا۔ ہاں البتہ بعض اہل علم نے کہا کہ "اجعلوا آخر صلوتکم باللیل وترا" (اپنی رات کی آخری نماز کو وتر بناؤ) تو وتر کو رات کی آخری نماز بنانے والی یہ حدیث قولی ہے جبکہ وتر کے بعد نماز والی حدیث فعلی ہے۔ فعل میں چونکہ خاصہ نبویؐ ہونے کا احتمال ہوتا ہے بخلاف قول کے، اس لئے بہتر ہے وتر کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

☆سوال: رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا بدعت ہے یا سنت یا دونوں طرح درست ہے؟

جواب: قیام میں ہاتھ باندھنا مسنون ہے جبکہ شریعت کی اصطلاح میں قیام کا اطلاق صرف قبل از رکوع حالت پر ہے جس میں قراءت بھی کی جاتی ہے ورنہ لازم آئے گا کہ ہر رکعت میں دو سجدوں کی


© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ